11878 ـ ہر وقت متلی کی شکایت والی حاملہ عورت نماز کیسے ادا کرے ؟

سوال

میں حمل اور نماز کے متعلقہ کچھ سوالات کرنا چاہتی ہوں:
جب عورت حاملہ ہوتی ہے اور خاص کر حمل کے ابتدائی ایام میں عادتا بیماری محسوس کرنے لگتی ہے، میں بھی حمل کے ابتدائی ایام میں ہوں جس بنا پر سارا دن ہی متلی کی سی کیفیت محسوس کرتی رہتی ہوں، اس حالت میں نماز کا حکم کیا ہے ؟
کیا اس کے لیے نمازیں جمع کرنا جائز ہیں، اور کیا (کھڑی ہونے کی صورت میں متلی کی کیفیت میں اضافہ محسوس کرے) وہ نماز بیٹھ کر ادا کر سکتی ہے ؟
جب میں کھڑی ہو کر نماز ادا کرتی ہوں اس کیفیت کے خدشہ کے پیش نظر نماز جلد ادا کرتی ہوں، جس کی بنا پر میں نماز دھیان سے ادا نہیں کر سکتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

مسلمان شخص کے لیے کسی بھی حالت میں نماز ترک کرنا جائز نہیں، لیکن جو شخص بیمار ہو وہ جس حالت میں بھی نماز ادا کر سکتا ہو نماز ادا کرے، نماز کھڑے ہو کر ادا نہیں کر سکتا تو بیٹھ کر ادا کرلے، اور اگر بیٹھ کر نہیں ادا کر سکتا تو پہلو کے بل ادا کر لے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

1 ـ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز کھڑے ہو کر ادا کرو، اور اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر نماز ادا کرو، اور اگر بیٹھ کر بھی ادا نہیں کر سکتے تو پہلو کے بل ادا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

2 ـ جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك مريض شخص كو تكيہ پر نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا تو تكيہ پھينك كر فرمانے لگے:

" اگر استطاعت ہے تو زمين پر نماز ادا كرو، وگرنہ آپ اشارہ كر كے ادا كرلو، اور اپنا سجدہ ركوع سے كچھ نيچے كرو "

اسے بيھقى نے قوى سند كے ساتھ روايت كيا ہے حديث نمبر (4359) ليكن ابو حاتم نے اس پر موقوف كا حكم لگايا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے السلسلۃ الاحاديث الصحيحۃ حديث نمبر (323) ميں اسے صحيح كہا ہے.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (7522) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

آپ كا يہ كہنا كہ: " ميں دوران حمل متلى كى كيفيت محسوس كرتى ہوں"

يہ چيز نماز كى ادائيگى ميں مانع نہيں، اگر آپ متلى كى كيفيت محسوس كرنے كى حالت ميں بھى نماز ادا كريں تو اس سے نماز باطل نہيں ہو گى.

سوم:

آپ كا يہ كہنا: " اگر عورت كے ليے ہر نماز بروقت نماز ادا كرنے ميں مشقت ہو تو كيا وہ نمازيں جمع كر سكتى ہے "

مشقت كى مثاليں يہ ہے: سفر، بيمارى، بارش، كيچڑ، اور شديد قسم كى ٹھنڈى اور تيز ہوا ....

ليكن قصر كے متعلق گزارش ہے كہ صرف سفر ميں ہى نماز قصر ہو سكتى ہے اس كے علاوہ نہيں.

جو عورت متلى كى كيفيت محسوس كرتے ہوئے نماز ادا كرتى ہے ان شاء اللہ وہ عند اللہ ماجور ہے، كيونكہ اس نے اس شديد حالت ميں بھى نماز كى پابندى كى ہے، اور حمل كى بنا پر اسے جو تكليف اور مشقت اٹھانى پڑ رہى ہے وہ گناہوں كا كفارہ بھى بنے گى، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان بھى يہى ہے.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" مسلمان شخص کو جو بھی تکلیف اور مصیبت اور غم و پریشانی اور اذیت پہنچتی ہے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کی بنا پر بھی اللہ تعالی اس کی غلطیاں اور گناہ مٹاتا ہے "

صحیح بخاری کتاب المرضی حدیث نمبر (5210).

واللہ اعلم .